احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

منگل 24 جولائی 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 24 جولائی 2001ء جمادی الاول 1422 ہجری-24 وفا 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 165

رحمان خدا کا وعدہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا اور جب وہ اس کام سے فارغ ہوا تو رحم کھڑی ہوئی اور رحمان کی کمر پکڑ لی۔ اللہ تعالیٰ نے پوچھا کیا ہے تو اس نے کہا یہ جگہ قطع رحمی سے تیری پناہ چاہنے والوں کی ہے۔ فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جو تجھے ملائے میں اس سے تعلق قائم کروں اور جو تجھے کاٹے میں اس سے تعلق کاٹ لوں۔ اس نے کہا اے میرے رب کیوں نہیں تو خدا نے فرمایا تیرے ساتھ یہ میرا وعدہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب تقطعوا ارحامکم حدیث نمبر 4455)

اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت اور بعض مرحومین کا تذکرہ

اللہ کے وعدہ کے مطابق احمدیت آج بڑی شان سے پھیل رہی ہے

صفت رحمانیت کے نتیجہ میں کافروں کو مہلت ملتی اور عذاب سے محفوظ رہتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20۔جولائی 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 20 جولائی 2001ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ کی صفت رحمانیت کے تذکرہ کے علاوہ بعض مرحومین کا بھی ذکر خیر فرمایا جن کی نماز جنازہ غائب بعد نماز جمعہ ادا کی گئی۔ حضور ایدہ اللہ کے اس خطبہ کو ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک آیت قرآنی کے حوالے سے فرمایا اللہ کی کتاب اور اللہ کے رسولؐ ہر طرح کی کجی سے پاک ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے ایک آیت کے متعلق فرمایا اس میں شفاعت کا ذکر ہے جس دن کسی کی شفاعت کام نہ آئے گی سوائے اس کے جس کے حق میں بات کرنے کو اللہ پسند فرمائے گا۔ حضرت مسیح موعود کے ارشادات میں ذکر ہے کہ شفاعت کا ایک معنی دعا بھی ہے جو شخص خدا کے حضور زیادہ جھکا ہوا ہو وہ اپنے کمزور بھائی کے لئے دعا کرے۔ سورہ انبیاء کی ایک آیت کے ذکر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ رحمان خدا کو بیٹے کی ضرورت نہیں۔ نیز فرمایا کہ قرآن کریم فرماتا ہے کہ اگر اللہ کی صفت رحمانیت نہ ہوتی تو ممکن نہ تھا کہ کافر اللہ کے عذاب سے محفوظ رہتے اسی صفت کی وجہ سے اللہ کافروں کو مہلت دے دیتا ہے۔ سورہ انبیاء کی ایک اور آیت کے حوالہ سے فرمایا وہ کون ہے جو انسان کو رحمٰن خدا کے غضب سے بچاتا ہے بندوں کو سوچنا چاہئے کہ وہ جن قابل نفرت وجودوں کو خدا بناتے ہیں وہ تو اپنی حفاظت خود نہیں کر سکتے خدا کے سوا کوئی مدد نہیں کر سکتا۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے الہامات میں رحمانیت کی صفت کا ذکر فرمایا: ایک الہام میں ہے کہ رحمان خدا خلیفہ سلطان کے لئے حکم جاری کرتا ہے کہ اسے ملک عظیم دیا جائے گا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج احمدیت جس کثرت سے پھیل رہی ہے اس سے اللہ کا یہ وعدہ بڑی شان سے پورا ہو رہا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر شان سے آئندہ پورا ہوگا۔ ایک الہام ہے کہ میں رحمان کے ساتھ اچانک آؤں گا۔ حضور نے فرمایا کہ بغتۃً کا الہام کئی بار ہوا ہے اللہ جانتا ہے کہ یہ کس طرح پورا ہوگا۔ مگر ایک دن ضرور پورا ہوگا۔ انشاء اللہ

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے قرآن کریم کی چند مزید آیات میں سے اللہ کی صفت رحمانیت کا ذکر فرمایا۔ اور عرش کے لفظ کی وضاحت حضرت مسیح موعود کے ارشادات سے کی جنہوں نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ میں بیان شدہ چار صفات کے نتیجہ میں اللہ اپنے عرش پر قائم ہو جاتا ہے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے چند مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور بعد نماز جمعہ ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ حضور ایدہ اللہ نے بڑی بہن محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ کے بارے میں فرمایا کہ موصوفہ غریبوں اور مساکین کی باقاعدہ سرپرستی کرتی تھیں۔ حضرت شیخ مبارک احمد صاحب مرحوم کے بارے میں فرمایا کہ آپ بہت مقبول اور ہر دلعزیز تھے۔ محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب صدر قضا بورڈ کے بارے میں فرمایا آپ مخلوق خدا سے محبت کرنے والے تھے محترم مولوی عبدالسلام طاہر صاحب اور حاجی احمد خان ایاز صاحب سابق مربی پولینڈ و چیکوسلواکیہ کا بھی ذکر خیر فرمایا۔ اور مکرم احمد دین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کے بارے میں فرمایا ان سے میں نے وعدہ کیا تھا کہ ان کی نماز جنازہ میں پڑھاؤں گا لہٰذا اس وعدے کی تکمیل میں ان کی نماز جنازہ غائب پڑھاؤں گا۔

ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات مورخہ 13 مارچ 2001ء سے ایشیا کے لئے ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) پر شروع ہو چکی ہیں۔ موجودہ اینالاگ Analog سسٹم دسمبر 2001ء تک نئے سسٹم کے متوازی کام کرتا رہے گا۔

اس لئے اب احباب کے پاس نئے سسٹم میں جانے کے لئے تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے۔ اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ جلد از جلد اپنے اینالاگ سسٹم کو ڈیجیٹل سسٹم سے تبدیل فرما لیں۔ اور اگر ممکن ہو سکے تو جلسہ جرمنی (24 تا 26 اگست 2001ء) سے پہلے پہلے یہ تبدیلی کر لیں تو بہتر ریسیپشن کے ساتھ Live جلسہ کا حظ اٹھا سکیں گے۔

ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

MTA International (Digital)

Sattelite:
Asia Sat-2 100.5Deg.East.
LNB : C Band
Transponder: 1-A
Down Link Frequency:
36.60 GHz/3660MHz
Local Frequency: 05150
Polarity : Vertical
Symbolrate: 27500
PID : Auto
FEC: 3/4
Dish Size: 2Meters/6-Feet (Solid)

جو احباب نیا سسٹم لگوانا چاہتے ہیں وہ ڈیجیٹل سسٹم ہی خریدیں۔ اور جو احباب اینالاگ سسٹم استعمال کر رہے ہیں ان کو صرف ڈیجیٹل ریسیور ہی خریدنا پڑے گا۔ جبکہ ڈش اور C-Band LNB اینالاگ سسٹم والی ہی کام آجائے گی۔ ایم ٹی اے پاکستان کے تجربہ کے مطابق Echostar DSB-1100 سیٹلائٹ ریسیور کافی بہتر ہے۔ تاہم احباب اپنی سہولت اور توفیق کے مطابق مقامی مارکیٹ اور اپنے الیکٹرانکس ڈیلر سے مشورہ کرنے کے بعد ریسیور خریدیں۔ سیٹلائٹ ریسیور کو ٹیون (Tune) کرنا قدرے مشکل ہے لیکن اس بارے میں جملہ معلومات ریسیور کے ساتھ ملنے والے مینول میں درج ہوتی ہیں۔ اگر اس کے باوجود بھی کوئی مسئلہ ہو تو جس ڈیلر سے ریسیور خریدا گیا ہے اس سے رابطہ کریں اگر پھر بھی کوئی مشکل پیش آئے تو ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے رابطہ کریں یہ دفتر صبح 7-00 بجے سے

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

رحیمیت میں ایک خاصہ پردہ پوشی کا بھی ہے - اللہ تعالیٰ الرحیم ہے یعنی محنتوں، کوششوں اور اعمال پر ثمرات حسنہ مترتب کرنے والا

جو کوشش کرتا ہے اللہ ایسے شخص کی خود دستگیری فرماتا ہے

قرآن مجید کی مختلف آیات کریمہ کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - بتاریخ 11 رمئی 2001ء بمطابق 11/ ہجرت 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا-

ام الصفات کا مضمون جاری ہے- رحمٰن اور رحیم کا- اس سلسلہ میں ایک زائد فائدہ یہ ہے کہ بہت سے مسائل کا ذکر کرنے کا موقع مل جاتا ہے- اسی حوالہ سے اور بہت سے لوگ جن کو مسائل کی تفصیل کا علم نہیں وہ اس ذکر میں مسائل کی تفصیل سے بھی آگاہ ہو جاتے ہیں- مثلاً اب سورۃ المائدہ کی آیات لیتا ہوں ان میں پہلی آیت جو ہے وہ حلت و حرمت سے تعلق رکھتی ہے اور کیا کیا چیزیں حرام ہیں، کیا کیا چیزیں حلال ہیں، ان سب کا تفصیل سے ذکر فرمایا گیا ہے- پس اس پہلو سے وہ پوری آیت یوں ہے: (—) (المائدہ :4)

اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ احکام کے متعلق یہ آخری آیت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی گئی- اس سے پہلے جو مختلف آیات نازل ہوتی رہی ہیں ان میں مسائل کے تمام حصوں کو اتنی تفصیل سے بیان نہیں فرمایا گیا جتنی تفصیل سے اس آیت کریمہ میں بیان فرمایا گیا ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود نے اس سے یہ استنباط فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو کتنے ہی خطرناک حالات پیش آئے جنگ احد میں، جنگ بدر میں، جنگ حنین میں اور تمام عرصہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بالخصوص حفاظت فرمائی جب تک یہ آیت نازل نہیں ہوگئی کہ آج کے دن میں نے اپنا دین مکمل کر لیا ہے اس وقت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے واپس نہیں بلایا- پس یہ ایک عظیم الشان معجزہ قرآن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی میں ہے-

اس کا سادہ ترجمہ میں آپ کے سامنے پڑھ کر سناتا ہوں- 'تم پر مردار حرام کر دیا گیا ہے اور خون اور سؤر کا گوشت اور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو اور دم گھٹ کر مرنے والا اور چوٹ لگ کر مرنے والا اور گر کر مرنے والا اور سینگ لگنے سے مرنے والا اور وہ بھی جسے درندوں نے کھایا ہو سوائے اس کے کہ جسے تم (اس کے مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ (بھی حرام ہے) جو معبودان باطلہ کی قربان گاہوں پر ذبح کیا جائے اور یہ بات بھی کہ تم تیروں کے ذریعہ آپس میں حصے بانٹو- یہ سب فسق ہے- آج کے دن وہ لوگ جو کافر ہوئے تمہارے دین (میں دخل اندازی) سے مایوس ہو چکے ہیں- پس تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو- آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر میں نے اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین کے طور پر پسند کر لیا ہے- پس جو بھوک کی شدت سے (ممنوعہ چیز کھانے پر) مجبور ہو چکا ہو اس حال میں کہ وہ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو اللہ یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم فرمانے والا ہے-

اب دیکھئے یہ چیزیں جو حرام ہیں اتنی سختی کے ساتھ بڑی تفصیل کے ساتھ ان کی حرمت کا اعلان کیا گیا ہے اور اس میں جو غیر اللہ کے لئے ذبح کئے جاتے ہیں وہ بھی شامل ہیں- تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی قیمت پر بھی ان کے کھانے کی اجازت نہیں مل سکتی مگر اللہ تعالیٰ نے انسان کی زندگی کو بہت اہمیت دی ہے اور انسان کی زندگی بچانے کی خاطر آخر پر یہ مضمون بیان فرما دیا کہ جو کچھ گزر چکا، گزر چکا- مگر اگر تمہیں جان کا خطرہ ہو اور انسانی جان کے ضائع ہونے کا خیال ہو تو پھر اگر تمہیں بھوک مجبور کر دے یہاں تک کہ موت کا خطرہ سامنے ہو اس وقت تمہیں اجازت ہے کہ ان حرام چیزوں میں سے کچھ، صرف اتنا کھاؤ جتنا تمہاری زندگی کو بچانے کے لئے ضروری ہے- اس سے زیادہ نہیں- اور یہ ہے (غفور رحیم) اتنا بخشنے والا اور اتنا رحم کرنے والا ہے کہ اتنی بڑی حرام چیزوں کو بھی کھانے کی اجازت دے دیتا ہے جب انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہو-

ایک دوسری آیت ہے (سورۃ الانعام :146) تو کہہ دے کہ میں اس وحی میں جو میری طرف کی گئی ہے کسی کھانے والے پر وہ کھانا حرام قرار دیا ہوا نہیں پاتا جو وہ کھاتا ہے- کوئی کھانا حرام نہیں پاتا مگر وہ کھانا جس کا بیان کیا جائے گا- سوائے اس کے کہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون یا سؤر کا گوشت- یہ جو مختصر ذکر ہے اسی کی تفصیل پہلی آیت میں گزر چکی ہے- پہلے تفصیل سے سب جانوروں کا ذکر کیا گیا تھا- کس طرح مرا ہو، کیسے مارا گیا ہو- اب اختصار کے ساتھ اس سارے بیان کا ذکر فرما دیا گیا ہے- پس بہایا ہوا خون یا سور کا گوشت، وہ تو بہر حال ناپاک ہے، یا ایسی خبیث چیز کہ اللہ کی بجائے اس کے غیر کے نام پر ذبح کی گئی ہو- پس اس سے زیادہ خطرناک حرمت اور کس چیز کی ہو سکتی ہے، مگر جو فاقہ سے بے بس کر دیا گیا ہو جبکہ وہ خواہش نہ رکھتا ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو یقیناً تیرا رب بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے- حد سے تجاوز کرنے والے کی شرط ایک ایسی باندھ دی گئی ہے جس سے انسان کو بہت مشکل میں ڈال دیا گیا ہے کہ وہ فیصلہ کرے کہ کب تک کھانے سے میں زندہ رہ سکتا ہوں اور کہاں جا کر مجھے رکنا ہے- پس وہاں تقویٰ کا مضمون داخل ہو جاتا ہے اور جو زیادہ متقی ہے وہ عین اس وقت کھانے سے ہاتھ کھینچ لے گا جس وقت اس نے سمجھا ہو کہ اب میری جان بچ گئی ہے اور جو متقی نہ ہو تو پھر وہ آگے اور زیادہ کھاتا چلا جاتا ہے- تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ سب آزمائشیں ہیں-

مگر ساتھ ہی فرما دیا (المائدہ 35) مگر جان لو کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے-

اب چوری کا مسئلہ ہے- فرمایا چور اور چورنی دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اس چیز کی جزا کے طور پر جو انہوں نے کمایا- اللہ تعالیٰ کی طرف سے ناراضگی کا اظہار ہے- اور اللہ تعالیٰ بہت غالب اور بہت حکمت والا ہے- یعنی اگر کوئی اپنی جان پر ظلم کرتے ہوئے، چوریاں کرتے کرتے بالآخر توبہ کر چکا ہو اس سے پہلے کہ تم اس کو پکڑ لو- تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

کرنے والا ہے۔

(سورۃ المائدہ آیات 39-40)

یہ خیال کہ چور کا پتہ جب بھی لگے اس کے ہاتھ کاٹ دو یہ ظلم ہے' اس کی قرآن کریم اجازت نہیں دیتا۔ اگر چور جب اس کے متعلق کوئی اطلاع ملے وہ پہلے کی ہو اور جس وقت تم اس پر ہاتھ ڈالو وہ توبہ کر چکا ہو تو پھر اس کے ہاتھ کاٹنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اب دیکھیں تثلیث کا گناہ کتنا بڑا گناہ ہے لیکن اس میں بھی انسان کی بخشش کا سامان رکھا گیا ہے۔ ان لوگوں نے بہت کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے ایک ہے اور کوئی خدا نہیں مگر اللہ' وہ ایک ہی ہے اگر وہ اس سے باز نہ آئے جو وہ کہتے ہیں تو یقیناً ان کو اس کفر کی بنا پر جو انہوں نے کیا دردناک عذاب پہنچے گا۔ پس کیا وہ اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکیں گے نہیں اور وہ اس سے بخشش نہیں طلب کریں گے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ المائدہ آیات 74-75)

یہ تثلیث کا گناہ بھی معاف ہو سکتا ہے اور اب بھی کثرت کے ساتھ جو عیسائی مسلمان ہو رہے ہیں ان کے تثلیث کے جرم سب بخشے گئے کیونکہ اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اس ضمن میں میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ کے بعض علاقوں سے بکثرت عیسائیوں سے (احمدی) ہو رہے ہیں اور واضح طور پر تثلیث کا جرم کرنے والے لوگ تھے اور (احمدی) ہو کر اتنے پکے ہو گئے ہیں کہ جب ان کو غیر احمدی (-) دوبارہ تثلیث میں جانے کے لئے حکم دیتے ہیں کہ تم احمدی نہ ہو' پہلے ہی اچھے تھے' تم بے شک خدا کے سوا کسی اور خدا کو مانو' وہ ان کو برملا رد کر دیتے ہیں۔ کہتے ہیں خبردار ہم نے جو دین پانا تھا پا لیا اب اس دین کو چھوڑ کر ہم کہیں نہیں جا سکتے۔ تو ان کی تعداد بہت زیادہ بڑھتی چلی جا رہی ہے جن کی تفصیل انشاء اللہ جلسہ کی تقریر میں آپ کے سامنے پیش کی جائے گی۔

اب ساتھ ہی ایک اور آیت بھی پڑھ کر سناتا ہوں (المائدہ: 98-99) اللہ نے بیت حرام یعنی کعبہ کو لوگوں کے (دینی اور اقتصادی) قیام کا ذریعہ بنایا ہے اور حرمت والے مہینے کو اور قربانی کے جانوروں کو اور پٹے پہنائی ہوئی قربانیوں کو۔ یہ (تنبیہ) اس لئے ہے کہ تا کہ تم جان لو کہ اللہ اسے خوب جانتا ہے جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔ اب جان لو کہ اللہ پکڑ میں بہت سخت ہے اور یہ بھی کہ اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یعنی یہ سب جو خدا تعالیٰ کی خاطر جانور ذبح کئے جاتے ہیں اگر تم نے ان میں کوئی زیادتی کی اور اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ مانا تو اللہ تعالیٰ پکڑ میں بھی بہت سخت ہے لیکن ساتھ ہی یاد رکھو کہ وہ بار بار رحم فرمانے والا بھی ہے۔

اب سورۃ الانعام کی ایک آیت نمبر 55 میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) کہا کر تم پر سلام ہو۔ (تمہارے لئے) تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت فرض کر دی ہے۔ یہاں ظاہر بات ہے کہ مومن مراد ہیں کیونکہ وہ جو ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر جب وہ تمہارے پاس آیا کریں یا رسول اللہ تو ان کو کہا کر کہ تم پر سلام ہو اور یہ بھی بتا دیا کرو کہ تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت فرض کر دی ہے (یعنی) یہ کہ تم میں سے جو کوئی جہالت سے بدی کا ارتکاب کرے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو (یاد رکھے کہ) وہ (یعنی اللہ) یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

پھر سورۃ الانعام کی 166 ویں آیت ہے اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین کا وارث بنا دیا اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجات میں رفعت بخشی تا کہ وہ تمہیں ان چیزوں سے جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں آزمائے۔ یقیناً تیرا رب عقوبت میں بہت تیز ہے اور یقیناً وہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے

اس میں یاد رکھنا چاہئے کہ مسلمان زمین میں وارث جب بنا دیئے گئے تو ان میں سے سب کا درجہ ایک جیسا نہیں تھا۔ بعض کو بعض پر فضیلت بخشی گئی تھی' رفعت عطا فرمائی گئی تھی۔ یہ جو درجات کی بلندی ہے یہ اس لئے کہ تا کہ تمہیں آزمائے۔ اب جن کے درجات بلند ہوں ان کی آزمائش بھی نسبتاً سخت ہوتی ہے۔ جن کے درجات نسبتاً کم ہوں ان کی آزمائش بھی نسبتاً ہلکی ہوتی ہے۔ پس آزمائش میں اگر پورے نہ بھی اترو تو جان لو کہ اللہ عقوبت میں بہت تیز ہے مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ بہت بخشنے والا بھی ہے اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔ اس کی عقوبت اگر ایسے وقت میں آ جائے کہ انسان جرموں میں ڈوبا ہوا ہو اور اسے جرائم نے گھیر لیا ہو جیسا کہ قرآن کریم کی ایک اور آیت سے پتہ چلتا ہے تو پھر اس کے لئے بخشش کا کوئی سوال باقی نہیں رہتا۔ پھر عقوبت میں تیزی کا نمونہ وہ دیکھتا ہے لیکن اگر اس حالت سے پہلے توبہ کر چکا ہو اور خدا تعالیٰ نے اس کو ابھی نہ پکڑا ہو تو پھر اس کو یقین رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ بہت زیادہ بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

اب دیکھو کیسی کیسی بدیوں سے خدا تعالیٰ نے توبہ کرنے کا مضمون بیان فرمایا ہے۔ جیسے فرمایا یقیناً وہ لوگ جو بچھڑے کو پکڑ بیٹھے انہیں ضرور ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا"۔ جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا ضرور ان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے غضب پہنچے گا' اور دنیا کی زندگی میں بھی ذلت اور اسی طرح ہم افتراء کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں'۔ اب ظاہر بات ہے یہودی قوم مراد ہے۔ اور یہودی قوم کو جو دنیا میں ذلت ملی ہے یہ ایک لامتناہی سلسلہ ہے جو آج تک جاری ہے۔ بار بار یہ قوم ترقی کرتی رہی اور جبراً انسانوں پر مسلط ہوتی رہی لیکن بار بار اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنے کئے کی سزا دی۔ اب نازی جرمنی میں جو یہود کا حال ہوا تھا وہ بھی اسی کی ایک مثال ہے۔ اس سے پہلے یورپ میں عیسائیوں نے جو یہود پر ظلم کئے ہوئے ہیں وہ بھی اپنی ذات میں لامثال ہیں۔ اب تو یہ مسلمانوں پر الزام لگاتے ہیں لیکن عیسائی دنیا میں ابتداء سے لے کر آخر تک یہود پر بڑی کثرت سے مظالم توڑے جاتے رہے ہیں مگر وہ مظالم یہود کے ظلموں کے نتیجہ میں ہوتے تھے۔ پہلے یہود کی باری ہوتی تھی پھر جب وہ بہت ظلم کر لیتے تھے اس کے خلاف ایک ردعمل پیدا ہوتا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کے مطابق بھی کہ وہ ملعون ہو چکے ہیں اور انسانوں پر ظلم کئے گئے تھے اس کے بدلہ کے طور پر بھی ان کی بیخ کنی کی جاتی رہی ہے۔ اگر یہ سلسلہ نہ ہوتا تو یہود اس وقت دنیا میں اکثریت میں ہوتے۔ آپ بھی خدا تعالیٰ کی رحمت کو نہیں سمجھ سکتے کہ اگر وہ اکثریت میں ہوتے تو پھر کتنی بڑی قیامت آتی دنیا پر۔ یہ بار بار ان کی بیخ کنی کی جاتی ہے اس کی وجہ سے وہ آج تک بھی اقلیتوں ہی میں ہیں۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ بچھڑے کو پکڑنے والوں کے لئے بھی یہ خوشخبری رکھی گئی ہے اور وہ لوگ جنہوں نے بدیاں کیں پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے یقیناً تیرا رب اس کے بعد بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے'۔

(سورۃ الاعراف آیات 153-154)

پھر سورۃ الاعراف 168 میں آتا ہے اور (یاد کرو) جب تیرے رب نے یہ اعلان عام کیا کہ وہ ضرور ان پر قیامت تک ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا جو انہیں سخت عذاب دیتے رہیں گے اور اس کی مثالیں کچھ تو میں نے بیان کر دی ہیں۔ ویسے تو بے شمار مثالیں ہیں کہ یہود پر ایسے لوگ ہمیشہ مسلط ہوتے رہے ہیں جو ان کو ان کے گناہوں کے بدلہ میں پھر سخت عذاب میں مبتلا کرتے رہیں۔ یقیناً تیرا رب سزا دینے میں بہت تیز ہے حالانکہ وہ یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہاں واؤ کا ترجمہ حالانکہ کیا گیا ہے۔ بہت سزا میں سخت ہے باوجود اس کے کہ وہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ مراد یہ ہے کہ یہود نے جب توبہ نہیں کی اور بار بار ان پر رحم کیا جا سکتا تھا مگر وہ رحم کے قابل نہ ٹھہرے تو پھر وہ ایسے حال میں اللہ کو پائیں گے کہ وہ سزا میں بہت سخت ہے باوجود اس کے کہ وہ ان پر سختی کرے گا کہ وہ اپنی ذات میں بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

سورۃ الانفال کی آیت 69-70 اگر اللہ کی طرف سے (تم سے مغفرت کے سلوک کا) نوشتہ نہ ہوتا تو ضرور تمہیں اس کی پاداش میں جو تم نے حاصل کیا بہت بڑا عذاب پہنچتا۔ اب یہ مسئلہ ہے کہ مغفرت کے سلوک کا نوشتہ نہ ہوتا۔ یہ نوشتہ بہت قدیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی غفوریت جو ہے وہ آج بھی ظاہر ہوئی اور ہمیشہ سے ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے یہ اپنے اوپر فرض کر لیا تھا کہ جو رحم کے لائق ٹھہریں گے میں ان پر ضرور رحم کروں گا۔ یہ ہے نوشتہ کہ میری رحمت غالب رہے گی اور میرا غضب رحمت سے مغلوب رہے گا۔ پس یہ نوشتہ اگر تمہارے حق میں نہ ہوتا جو مغفرت کے سلوک کا نوشتہ ہے تو پھر تمہیں ہر گناہ کی پاداش میں پکڑ لیا جاتا۔ اور انسان بہت گنہگار ہے اگر ہر

گناہ کی پاداش میں پکڑا جائے تو انسانیت کی صف لپیٹ دی جائے تو یہ اس نوشتہ کی وجہ سے ہے جو خدا نے پہلے سے اپنے اوپر فرض کر رکھا ہے کہ میں بخشش میں بہت بڑھ کر ہوں اس لئے وہ لوگ، انسان دنیا میں چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔

پھر آگے ذکر فرمایا۔ پس جو مال غنیمت تم حاصل کرو اس میں سے حلال اور پاکیزہ کھاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اب مال غنیمت کا یہاں کون سا موقع ہے۔ بات یہ ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی مخالفت کی تھی وہ اس جرم میں ان کے ہاتھوں سے بھی سزا دئے گئے تھے۔ اس لئے جب وہ سزا دئے گئے تو لازماً ان کو فتح ہوئی۔ ایک موقع بھی ایسا نہیں جب یہ مغلوب کر دئے گئے۔ اس وقت جو مال غنیمت ہاتھ آئے اس کو بھی حرص سے نہیں کھانا بلکہ حلال اور پاکیزہ حصہ کھاؤ۔ اور جن لوگوں سے لڑائی ہوتی ہے ان کا مال حرام بھی ہوتا ہے۔ یہ خیال کر کے کہ وہ مال ہمارے ہاتھ آ گیا ہم وہ بھی کھالیں یہ جائز بات نہیں ہے۔ کئی ان میں سؤر کھانے والے بھی ہیں اور بھی کئی قسم کے گند کھانے والے ہیں۔ فرمایا اس حصہ کو چھوڑ دو اور مال غنیمت میں سے جو پاکیزہ ہے، وہ طیب ہو اور پاکیزہ ہو وہ کھاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کیونکہ اس موقع پر تمہارا تقویٰ آزمایا جائے گا اور یقیناً جان لو کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

ایک اور آیت ہے سورۃ الانفال کی آیت نمبر 71۔ اے نبی! تمہارے ہاتھوں میں جو قیدی ہیں ان سے کہہ دے کہ اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی دیکھی تو تمہیں اس سے بہت بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے۔ اب جو بھی مختلف قیدی آتے تھے مال غنیمت کا پہلے ذکر گزرا ہے ان کے اموال پر بھی قبضہ ہو جاتا تھا جیسا کہ آج کل بھی جنگی قیدیوں کے اموال پر فتحیاب قومیں قبضہ کرتی ہیں۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ وہ ان کو لوٹنے کے لئے حملہ کرتے ہیں۔ جوابی طور پر جب وہ قوم فتحیاب ہو جائے جن کو لوٹنے کے لئے حملہ کیا گیا تھا تو ان کا پورا اخلاقی حق ہے کہ ان کے اموال پر قبضہ کر لیں۔ لیکن ان کے متعلق بھی اسلام کی ایک شرط ہے اور یہ ہے کہ اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم جو پکڑے گئے ہو تمہارے دلوں میں کوئی اصلاح ہوئی ہے کہ نہیں اور توبہ کی طرف مائل ہوئے ہو کہ نہیں۔ دنیاوی قومیں ان کو تو کچھ سمجھ نہیں آتی، نہ وہ کوئی طریقہ رکھتی ہیں کہ جس سے دلوں کا حال معلوم کر سکیں۔ سب قیدیوں کو ایک ہی ڈنڈے سے ہانکا جاتا ہے مگر یہاں معاملہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اس لئے فرمایا کہ جو قیدی ہیں اگر ان کے دلوں میں توبہ کرنے کا احساس ہو اور کئے پر شرمندگی ہو تو ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دلوں کے حال کو خوب جانتا ہے اور تم میں سے جس کو بہتر پائے گا اسے ضرور بخش دے گا **اور وہ تو بار بار** بخشنے والا اور وہ بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

پھر سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 5 ہے۔ پس جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو جہاں بھی تم (عہد شکن) مشرکوں کو پاؤ تو ان سے لڑو اور انہیں پکڑو اور ان کا محاصرہ کرو۔ یہاں جو چار مہینے حرمت والے ہیں ان میں لڑائی کی ممانعت کا حکم ہے اس لئے اگر پہلے سے لڑائی جاری بھی ہو تو اس کو روک دینا چاہئے اور دشمنوں کو آرام اور سکون کا موقع ملنا چاہئے۔ اب یہ بھی حیرت انگیز تعلیم ہے۔ دنیا میں کب کوئی اتنی لمبی مہلتیں دیا کرتا ہے۔ تھوڑی تھوڑی مہلت دیتے ہیں تو وہ بھی اس کو کسی بہانے سے دور کر دیتے ہیں۔ (-) لڑائیاں ہو رہی ہیں اس میں بھی کبھی کبھی مہلتوں کا اعلان ہوتا ہے کہ ہم اتنی دیر کی مہلت دیتے ہیں۔ مگر پیشتر اس کے کہ وہ مہلت کا دن ختم ہو کوئی نہ کوئی بہانہ رکھ کر اس مہلت کو توڑ دیتے ہیں۔ تو قرآن کریم کی تعلیم کتنی عدل اور انصاف اور رحمت پر مبنی ہے۔ فرمایا کہ یہ مشرک جو تم سے لڑ رہے ہیں جب ایسے مہینوں میں یہ پہنچیں جن میں لڑائی حرام کی گئی ہے تو پھر ان کو چھوڑ دیا کرو۔ جب یہ وقت گزر جائے تو پھر دوبارہ ان سے لڑائی شروع کرو اور کمین گاہوں میں ان کی گھات میں بیٹھو۔ پس اگر وہ توبہ کریں باوجود اس کے کہ تم ان پر قابو پا چکے ہو اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اب یہاں بھی ایک بہت عظیم الشان حکمت ہے جو قرآن کریم کی صداقت کی دلیل ہے کہ جب بھی کسی قوم پر انسان فتح پائے اور اس کے دل میں ایمان نہ ہو تو وہ بڑی آسانی کے ساتھ کہہ سکتی ہے کہ ہم توبہ کرتے ہیں، ہم نماز بھی ادا کریں گے، زکوٰۃ بھی دیں گے ہمیں چھوڑ دو۔ اس موقع پر ان کو چھوڑنا چاہئے۔ یہ خیال کر لینا کہ مغلوب ہو کر اپنی جان بچانے کے لئے مسلمان ہو رہے ہیں یہ جائز بات نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانہ میں بارہا ایسی مثالیں ہیں کہ ایک شخص نے ایک بہت بہادر دشمن کو، جو بہت بڑا پہلوان تھا زیر کر لیا اور جب اس کے سینہ پر بیٹھا اور اسے قتل کرنے لگا تو اس نے اعلان کیا کہ میں مسلمان ہوتا ہوں۔ اس نے کہا اب مسلمان ہوتے ہو، اپنی جان بچانے کی خاطر ہو رہے ہو میں یہ اسلام قبول نہیں کرتا اور اسے قتل کر دیا اور بڑے فخر سے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جا کے یہ معاملہ پیش کیا۔ وہ کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ناراض ہوئے اس بات پر، اتنا ناراض ہوئے کہ میں نے خواہش کی کاش میں آج سے پہلے پیدا ہی نہ ہوا ہوتا۔ اور ایک روایت میں ہے کاش میں آج سے پہلے مسلمان ہی نہ ہوا ہوتا اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کا یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔ آپ بار بار فرما رہے تھے "ھلا شقّقت قلبہ"، "ھلا شققت قلبہ" کیا تم نے اس کا دل پھاڑ کے نہیں دیکھا کہ اندر کیا تھا، سچا ایمان تھا یا جھوٹا تھا۔ تو مراد یہ ہے کہ تمہیں یہ اختیار ہی نہیں کہ دلوں کے حال معلوم کر سکو، دل پھاڑ کر تو نہیں دیکھ سکتے۔

اب دیکھو (-) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس ایک نصیحت پر عمل نہ کرنے کے نتیجہ میں کتنی بڑی قیامت ٹوٹی ہوئی ہے۔ (-) اس جرم میں قتل کیا جاتا ہے۔ (-) اور جب پوچھا جائے کہ کیوں قتل کرتے ہو۔ کہتے ہیں ان کے دل میں یہ نہیں ہے، ان کے دل میں کچھ اور بات ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب ایسے واقعات ہوئے تو آپؐ نے بڑی شدت اور سختی سے فرمایا کہ بھلا تمہیں کیا طاقت ہے تم دلوں کے حال جان سکو۔ جو منہ سے کہتا ہے تمہیں اس کو ماننا پڑے گا۔ پس یہ اتنا بڑا فساد پھیلا ہوا ہے اس پر غیر احمدی بھی بول اٹھے ہیں اور مولوی بھی شور مچا رہے ہیں مگر اس کی تفصیل میں یہاں جانے کا وقت نہیں۔ یہاں میں اس آیت کے حوالہ سے اتنا ذکر کرتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب وہ زکوٰۃ دیں اور توبہ کریں تو ان کی راہ چھوڑ دو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

اب میں حضرت اقدس مسیح موعود کے وہ اقتباس جو میں نے پہلے پڑھنے تھے اور وقت کی کمی کی وجہ سے نہیں پڑھ سکا تھا آپ کے لئے رکھے ہوئے ہیں تا کہ میں یہ پڑھ کر پھر اس پر اس خطبہ کو ختم کروں گا۔ فرماتے ہیں:

"رحیمیت میں ایک خاصہ پردہ پوشی کا بھی ہے"۔ اب یہ حصہ جو ہے یہ عام انسان کو معلوم نہیں ہو سکتا۔ رحیمیت میں بار بار رحم کرنے کا خیال تو آتا ہے لیکن پردہ پوشی کا خیال کبھی کسی دماغ میں نہیں آ سکتا جب تک عارف باللہ نہ ہو۔ پس پردہ پوشی اس لئے کہ اگر بار بار رحم کرنا ہے تو پہلے گناہوں سے پردہ پوشی کرو گے تو پھر دوبارہ رحم کا موقع ملے گا۔ اگر پہلے سے پردہ پوشی نہیں کرو گے تو وہ تو پکڑا جائے گا اور اپنے گناہوں کی پاداش میں سزا دے دیا جائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ بار بار رحم کرنے کے ساتھ بار بار پردہ پوشی بھی فرماتا ہے۔

پس یہ عجیب نکتہ حضرت مسیح موعود بیان فرما رہے ہیں۔ "رحیمیت میں ایک خاصہ پردہ پوشی کا بھی ہے۔ مگر اس پردہ پوشی سے پہلے یہ بھی ضروری ہے کہ کوئی عمل ہو اور اس عمل کے متعلق اگر کوئی کمی یا نقص رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحیمیت سے اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ رحمانیت اور رحیمیت میں فرق یہ ہے کہ رحمانیت میں فعل اور عمل کو کوئی دخل نہیں ہوتا"۔ یعنی رحمانیت خدا تعالیٰ کی جن پر جلوہ گر ہوتی ہے ان کے کسی فعل کے نتیجہ میں رحمانیت نہیں ہوتی۔ جانوروں پر بھی عام ہے، بنی نوع انسان پر عام ہے۔ ان پر بھی جو ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے ان پر بھی رحمانیت کا سلوک عام ہے، بارش برستی ہے تو نیک اور بد میں تمیز نہیں کرتی، یہ نہیں دیکھتی کہ یہ نیک کا کھیت ہے یہاں برسنا چاہئے، یہ بد کا کھیت ہے یہاں نہیں برسنا۔ ایک جلوہ عام ہوتا ہے جس میں سب کو فیض پہنچ جاتا ہے۔

فرمایا: "رحمانیت اور رحیمیت میں فرق یہ ہے کہ رحمانیت میں فعل اور عمل کو دخل کوئی نہیں ہوتا۔ مگر رحیمیت میں فعل و عمل کو دخل ہے لیکن کمزوری بھی ساتھ ہی ہے۔ خدا کا رحم چاہتا ہے کہ پردہ پوشی کرے" (الحکم 31 اگست 1901ء)۔ ان کی پردہ پوشی فرمائے اور ان کو موقع دے کہ وہ سنبھل جائیں۔ یعنی ان کے حالات سنبھل جائیں اور ان کو اس وقت بلائے جب ان کی بخشش ہو چکی ہو۔

پھر فرماتے ہیں: "الرحیم .... یعنی محنتوں، کوششوں اور اعمال پر ثمرات حسنہ مترتب کرنے والا"۔ رحیم کی تعریف یہ ہے کہ محنتوں، کوششوں اور اعمال پر ثمرات حسنہ مترتب

کرنے والا-"یہ صفت اس فرقہ کو رد کرتی ہے جو اعمال کو بالکل لغو خیال کرتے ہیں اور کہہ دیتے کہ میاں نماز کیا تو روزے کیا؟' اگر غفور رحیم نے اپنا فضل کیا تو بہشت میں جائیں گے' نہیں تو جہنم میں- اور کبھی کبھی یہ لوگ اس قسم کی باتیں بھی کہہ دیا کرتے ہیں کہ میاں عبادتاں کر کے ولی تو ہم نے کچھ تھوڑا ہی بننا"- اب یہ حضرت مسیح موعود بیچ میں پنجابی کے بعض محاورے دلچسپ داخل کر دیتے ہیں اور یہ عموماً اہل پنجاب کا ایسے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے کہ میاں عبادتاں کر کے ولی تو ہم نے کچھ تھوڑا ہی بننا ہے- بس جیسا ہی ہے گزارہ کر رہے ہیں- "کچھ کیتا کیتا' نہ کیتا نہ سہی" - کچھ کر لیا تو کر لیا' نہیں کیا تو نہ سہی- "غرض الرحیم کہہ کر خدا ایسے ہی لوگوں کا رد کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ جو محنت کرتا ہے اور خدا کے عشق اور محبت میں محو ہو جاتا ہے وہ دوسروں سے ممتاز اور خدا کا منظور نظر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی دستگیری کرتا ہے جیسے فرمایا: والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا یعنی جو لوگ ہماری خاطر مجاہدات کرتے ہیں آخر ہم ان کو اپنا راستہ دکھا دیتے ہیں- جتنے اولیاء انبیاء اور بزرگ لوگ گزرے ہیں' انہوں نے خدا کی راہ میں جب بڑے بڑے مجاہدات کئے تو آخر خدا نے اپنے دروازے ان پر کھول دیئے لیکن وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی اس صفت کو نہیں مانتے عموماً ان کا یہی مقولہ ہوتا ہے کہ میاں ہماری کوششوں میں کیا پڑا ہے- جو کچھ تقدیر میں پہلے روز سے لکھا ہے' وہ تو ہو کر رہے گا' ہماری محنتوں کی کوئی ضرورت نہیں"-

اس سے یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا کہ تقدیر میں جو بخشش کا ذکر ہے اس سے یہ مراد نہیں کہ جو کچھ کرتے چلے جاؤ ضرور بخش دوں گا- جو بخشش کے لائق ہوگا اس کی بخشش کی جائے گی- وہ کہتے ہیں" جو کچھ تقدیر میں پہلے روز سے لکھا ہے وہ تو ہو کر رہے گا ہماری محنتوں کی کوئی ضرورت نہیں- جو ہونا ہے وہ آپ ہی ہو جائے گا- اور شاید چوروں اور ڈاکوؤں اور دیگر بدمعاشوں کا اندر ہی اندر یہی مذہب ہوتا ہوگا- غرض یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے فعل دو قسم کے ہوتے ہیں- ایک تو وہ ہیں جن میں اعمال کا کوئی دخل نہیں جیسے سورج چاند ہوا وغیرہ جو خدا تعالیٰ نے بغیر ہمارے کسی عمل کے ہمارے وجود میں آنے سے ہی پیشتر اپنی قدرت کاملہ سے تیار کر رکھے ہیں اور دوسرے وہ ہیں جن میں اعمال کا دخل ہے- اور عابد اور زاہد اور پرہیز گار لوگ عبادت کرتے اور پھر اپنا اجر پاتے ہیں"-

(الحکم 2 جنوری 1908ء)

اب اس خطبہ کے بعد میں اس مضمون کو سردست ختم کرتا ہوں- آئندہ انشاء اللہ یہی رحمانیت اور رحیمیت کا مضمون جاری رہے گا اور رحیمیت کے علاوہ جو رحمانیت کی بعض آیات پہلے زیر نظر نہیں آئیں وہ بھی کوشش کروں گا کہ ان کو دوبارہ پھر لے لوں اگرچہ سب کو نہیں- تو یہ جب صفات ختم ہو گی تو پھر خدا تعالیٰ کی بقیہ ننانوے صفات کا ذکر شروع ہوگا- صاف ظاہر ہے کہ میری زندگی کے بعد تک یہ ذکر جاری رہے گا اور آئندہ خلیفہ کو اگر موقع ملا تو وہ بھی اس ذکر کو آگے بڑھاتا چلا جائے گا-

(الفضل انٹرنیشنل 15 جون 2001ء)

نماز باجماعت کی اہمیت

ارشادات حضرت مصلح موعود کی روشنی میں

مرتبہ:- ریاض محمود باجوہ صاحب

بہت بڑی نیکی

حضرت مصلح موعود... نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مئی 1916ء میں احباب جماعت کو نماز باجماعت کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا:

"میرے نزدیک اس شخص کی نماز جائز نہیں جس کے مکان تک (بلاوے) کی آواز جاتی ہے اور وہ جماعت کے لئے بیت الذکر میں حاضر نہیں ہوتا۔ حضرت انس بن مالکؓ کی نسبت آتا ہے۔ کہ وہ بہت بوڑھے ہو گئے تھے پھر بھی وہ جماعت کے لئے پہلے ایک مسجد میں جاتے پھر دوسری میں اسی طرح ہر ایک مسجد میں جاتے اگر جماعتیں ہو چکی ہوتیں اور وقت نماز بھی تنگ ہونے کو ہوتا۔ پھر اکیلے پڑھ لیتے۔ تو صحابہ کے عمل کو دیکھو اور ادھر رسول کریم ﷺ کے اقوال کو دیکھو۔ آپ نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ مسجد میں جا کر جماعت سے نماز پڑھا کریں۔ یہ بھی غلط طریق ہے کہ گھر میں تکبیر کی آواز آ جاتی ہے اس لئے وہیں اپنے مکان پر یا دکان کے چبوترے پر نماز پڑھ لی۔ اگر ایسے ہی ہے تو سب ہی اپنے اپنے گھر میں کھڑے ہو جایا کریں۔ امام آئے اور اکیلا (بیت الذکر) میں نماز پڑھانی شروع کر دے۔ یہ بہت برا طریق ہے۔ یہ لوگوں کو غلطی لگی ہے ایک دفعہ صحابہ نے چاہا کہ اپنے مکانات کو جو دور ہیں فروخت کر دیں اور مسجد کے گرد جگہ لے کر مکان بنا لیں۔ تو آپ نے فرمایا۔ تم کوئی قدم نہیں اٹھاتے مگر اس کے لئے ثواب ملتا ہے۔

اس خیال پر ایک صحابی کا یہ طرز عمل تھا کہ وہ جہاں جاتے شہر کے پرلی طرف مسجد سے دور مکان لیتے تاکہ مسجد تک آنے کا ثواب ملے اس میں کوئی شک نہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب نہیں سمجھا مگر اس سے یہ پتہ لگتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات پر اتنا زور دیتے تھے کہ بعض صحابہ نے دور دور مکان لینے شروع کر دیئے۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفوں میں آنے کا بھی فرق بتایا ہے۔ پہلی صف کو دوسری پر ترجیح دی ہے اسی طرح فرمایا ہے کہ جو شخص جماعت کے ساتھ مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے جاتا ہے وہ اپنے پہلے قدم کے اٹھانے سے گناہ مٹاتا ہے اور اس کا دوسرا قدم درجہ بڑھاتا ہے اسی طرح پھر تیسرا گناہ مٹاتا ہے اور چوتھا درجہ بڑھتا ہے۔ اور اسی طرح پھر ایک گناہ مٹاتا اور دوسرا درجہ بڑھاتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ مسجد میں پہنچ جاتا ہے۔ آپ نے مسجد میں آکر باجماعت نماز ادا کرنے کی بڑی بڑی فضیلتیں بیان کی ہیں۔ (بیت الذکر) کی نماز معمولی چیز نہیں۔ یہ ایک بہت بڑی نیکی ہے جو قومیں (بیوت) کو آباد نہیں کرتیں وہ بڑے بڑے مدارج حاصل نہیں کرتیں۔ (بیت الذکر) امیر غریب کا امتیاز مٹاتی ہے۔ دونوں پہلو بہ پہلو کھڑے ہوتے ہیں پھر کبھی غریب آگے ہوتا ہے اور امیر پیچھے تو امیر کا سر غریب کے پاؤں سے لگتا ہے۔ اس طرح امراء کا تکبر ٹوٹتا ہے اور پھر (بیوت) میں (-) ایک دوسرے کی حالت دیکھ کر پتہ لگتا ہے۔ کہ وہ کس حالت میں ہیں۔ پھر جب کمزور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے تو اوروں کے ساتھ مل کر اس کی دعا بھی قبول ہو جاتی ہے تو اس مسئلے میں بڑے بڑے فوائد ہیں۔ (دین) کوئی ایسا حکم نہیں دیتا جو ہماری تکلیف کا باعث ہو۔ اگر وہ کوئی حکم دیتا ہے تو وہ ہمارے فائدہ کا ہی دیتا ہے۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے فرمانبردار ہوں یہ حق کا اقرار ہے صداقت کا بیان ہے اور اپنے آپ کو خالق و مالک کے قریب کرنا ہے (-) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو وضو کرتا ہے اور خدا کے گھر میں نماز پڑھتا ہے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ عجیب عجیب طرح سے آپ نے جماعت اور (بیت الذکر) کی جماعت کی فضیلت بیان کی ہے"۔

(الفضل 13 مئی 1916ء)

ہزاروں مسجدیں

جلسہ سالانہ 1938ء پر حضرت مصلح موعود..... نے مورخہ 28 دسمبر کو اپنی تقریر میں حیدر آباد کے تاریخی گولکنڈہ کے قلعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"حیدر آباد میں...... اہم تاریخی یادگاریں دیکھیں جن میں ایک گولکنڈہ کا قلعہ بھی ہے۔ یہ قلعہ ایک پہاڑ کی نہایت اونچی چوٹی پر بنا ہوا ہے.....اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ نہایت شاندار اور اسلامی شان و شوکت کا ایک پرشوکت نشان ہے۔ اس قلعہ کی چوٹی پر میں نے ایک عجیب بات دیکھی اور وہ یہ کہ وہاں ہزاروں چھوٹی چھوٹی مسجدیں بنی ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک ایک مسجد اس سٹیج کے چوتھے یا پانچویں حصہ کے برابر تھی۔ پہلے تو میں نے سمجھا کہ یہ مقبرے ہیں مگر جب میں نے کسی سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ یہ سب مسجدیں ہیں۔ اور اس نے کہا کہ جب عالمگیر نے اس جگہ حملہ کیا ہے تو اسے ریاست کو فتح کرنے کے لئے کئی سال لگ گئے اور مسلسل کئی سال تک لشکر کو یہاں قیام کرنا پڑا۔ اس وجہ سے اس نے نمازیوں کے لئے تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر ہزاروں مسجدیں بنا دیں۔ مجھے جب یہ معلوم ہوا تو میرا دل بہت ہی متاثر ہوا اور میں نے سوچا کہ اس وقت کے مسلمان کس قدر باجماعت نماز ادا کرنے کے پابند تھے کہ وہ ایک ریاست پر حملہ کرنے کے لئے آتے ہیں مگر جہاں ٹھہرتے ہیں وہاں ہزاروں مسجدیں بنا دیتے

ہیں۔ تاکہ نماز باجماعت کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی نہ ہو"۔

(سیر روحانی جلد اول ص 2-3)

حصول استقلال کا بہت بڑا ذریعہ

نماز باجماعت کے فوائد کے تعلق میں حضور فرماتے ہیں:-

"ہم پانچ وقت جو روزانہ نمازیں پڑھتے ہیں یہ بھی استقلال پیدا کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ اسی لئے میں کہا کرتا ہوں کہ جس نے ایک نماز بھی چھوڑی اس کے متعلق یہی سمجھا جائے گا کہ اس نے سب نمازیں چھوڑ دیں۔

مگر جو شخص پانچوں وقت کی نمازیں باقاعدہ پڑھنے کا عادی ہے۔ اس کی طبیعت میں ایک حد تک ضرور استقلال پایا جاتا ہے۔ مگر جو شخص دس سال کے بعد بھی ایک نماز چھوڑ دیتا ہے۔ وہ عدم استقلال کا مریض ہے۔ پس اپنے اندر استقلال پیدا کرنے کی کوشش کرو چاہے کسی چھوٹی سے چھوٹی بات پر مداومت کے ذریعہ کیوں نہ ہو۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مارچ 1939ء مطبوعہ الفضل 21 مارچ 1939ء)

روحانیت کا سرچشمہ

حضرت مصلح موعود..... اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 1945ء میں خدام کو تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میں نے کہا تھا کہ ہر ایک خادم کی نگرانی کی جائے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرتا ہے یا نہیں..... ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ پانچوں وقت کی نماز باجماعت ادا کرے سوائے اس کے کہ وہ بیمار ہو۔ بیماری کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے کہ وہ گھر پر نماز پڑھ سکتا ہے..... نماز روحانیت کا سرچشمہ ہے اور بندے کے لئے اللہ تعالیٰ کا مقرب بننے کا ذریعہ ہے"۔

(الفضل 21 فروری 1945ء)

سب سے پہلا اور مقدم فرض

جلسہ سالانہ 1946ء کے موقعہ پر مورخہ 28 دسمبر کو حضرت مصلح موعود..... نے اپنی تقریر میں احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:-

"سب سے پہلا اور مقدم فرض..... خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔ قرآن کریم نے عبادت کے لئے ہر جگہ اقامہ صلاۃ کے الفاظ رکھے ہیں۔ جن میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اقامہ الصلاۃ کے بغیر در حقیقت کوئی عبادت عبادت نہیں کہلا سکتی جب تک نماز باجماعت ادا نہ کی جائے۔ سوائے اس کے کہ انسان بیمار ہو یا معذور ہو۔ اس وقت تک اس کی نماز اللہ تعالیٰ کے حضور قبول نہیں ہو سکتی۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت کی اس طرف پوری توجہ نہیں۔ پس دوستوں کا فرض ہے کہ وہ اپنا پورا زور اس بات کے لئے صرف کر دیں کہ ہم میں سے ہر شخص نماز باجماعت کا پابند ہو۔

میں نے پہلے بھی چند سال ہوئے جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اور اس پر کچھ عرصہ عمل بھی ہوا۔ مگر پھر سستی واقعہ ہو گئی۔ میں نے کہا تھا کہ جہاں (بیوت الذکر) قریب ہوں۔ وہاں (بیوت) میں نماز باجماعت ادا کی جائے۔ اور جہاں (بیوت) نہ ہوں وہاں جماعت کے دوست محلّہ میں کسی کے گھر پر جمع ہو کر نماز باجماعت پڑھ لیا کریں۔ اور جہاں اس قسم کا انتظام بھی نہ ہو سکے۔ وہاں گھروں میں نماز باجماعت ادا کی جائے۔ اور مرد اپنے بیوی بچوں کو پیچھے کھڑا کر کے جماعت کرا لیا کریں۔ آج میں پھر جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ خصوصاً عہدیداروں کو۔ انہیں چاہئے کہ وہ ہر ماہ مجھے لکھتے رہا کریں۔ کہ انہوں نے اس بارہ میں کیا کارروائی کی ہے۔

(روزنامہ الفضل 16 جنوری 1947ء ص 2)

خالص تباہی کی علامت

مورخہ 4 جون 1947ء کو مجلس عرفان میں حضرت مصلح موعود..... نے نماز باجماعت کے سلسلہ میں فرمایا:

"خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے عبادت کے کچھ احکام وضع کئے ہیں۔ جن میں سب سے اہم نماز ہے اور نماز بھی باجماعت۔ یعنی انفرادی نماز کا وجود ہی قرآن کریم سے ثابت نہیں سوائے اشد مجبوری کے۔ یصلی خالی نماز پڑھنے کو کہتے ہیں اور یہ لفظ صرف منافقوں کے لئے استعمال ہوا۔ کسی ایک جگہ بھی مومنوں کے لئے نہیں ہوا بلکہ ہر جگہ اقامت الصلاۃ ہی ہوا ہے یعنی ان کی نماز ایک دوسرے سے وابستہ ہے۔ وہ اس کے لئے کھڑا ہوتا ہے اور یہ اس کے لئے۔

تو نماز باجماعت میں کمزوری دکھانا خالص تباہی کی علامت ہے۔ میں نے بار بار جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ اگر سر کے بل بھی چل کر آنا پڑے تو آؤ۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ لوگ اس میں سستی کرتے ہیں.... رسول کریم ﷺ نماز باجماعت کے لئے اس قدر اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ کہ ایک نابینا شخص نے جو رستہ کی خرابی کی وجہ سے بآسانی مسجد میں نہیں آ سکتا تھا۔ گھر پر پڑھنے کی اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا کہ اگر تمہارے کانوں تک اذان کی آواز پہنچتی ہے تو پھر خواہ کتنی ہی تکلیف ہو ضرور آؤ۔ ایک اور دفعہ آپ نے فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ صبح کی نماز میں کسی اور شخص کو اپنی جگہ امام بناؤں اور خود لکڑی کے گٹھے اٹھوا کر ان لوگوں کے گھر جاؤں جو نماز کے لئے نہیں آتے اور ان کے سمیت ان کے مکانوں کو نذر آتش کر دوں"

(روزنامہ الفضل 6 جون 1947ء صفحہ 2-3)

تبصرہ

نماز اور اس کے آداب و مسائل

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی نے صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں جو کتب شائع کی ہیں ان میں ایک نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب کتاب نماز اور اس کے آداب و مسائل کے بارے میں ہے۔ اس کتاب میں نماز بیان کی گئی ہے اور پھر اس کو ادا کرنے کا طریق بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں طریق یہ اختیار کیا گیا ہے کہ ساری باتیں گفتگو کے رنگ میں کی گئی ہیں۔ کتاب کی مصنفہ مکرمہ محمودہ امتہ السمیع وہاب صاحبہ ہیں جو اس کتاب میں باجی کے نام سے تین بچوں کو نماز سکھا رہی ہیں۔ بچے سوال بھی کرتے ہیں جن کا خاتون موصوفہ جواب دیتی ہیں۔ یہ دراصل اس کیسٹ کی تحریری شکل ہے جو لجنہ اماء اللہ کراچی نے بچوں کو نماز سکھانے کے لئے تیار کی تھی۔ نماز کے آداب و مسائل میں حرکات نماز کی حکمت، فرض اور سنت نماز میں فرق، نماز چھوٹ جانا، بیماری کی حالت میں نماز، کس وقت نماز پڑھنا منع ہے۔ تیمم، نماز باجماعت اور اس کے فوائد، نماز جمعہ کے آداب اور طریق۔

آخر میں نماز کی ادائیگی کی مختلف حرکات کی تصاویر دی گئی ہیں۔ کتاب کی اہم خوبی جس کا بیان ضروری ہے وہ اس کی نہایت خوبصورت طباعت و کتابت ہے۔ ہر صفحہ سجایا گیا ہے ساری کتاب کا متن نیلے رنگ میں طبع کیا گیا ہے۔ اس کے گرد نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب حاشیہ ہے۔ نماز کی اہمیت کے پیش نظر یہ اہتمام بالکل بجا اور درست ہے۔ بچے بھی اس طرح سے دلچسپی لے کر کتاب پڑھ سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو کامیاب بنائے اس کی قیمت 25/ روپے ہے۔

(ی۔س۔ش)

سب سے بڑھ کر مؤثر چیز

حضرت مصلح موعود.... فرماتے ہیں:

"نماز باجماعت کی عادت ڈالو اور اپنے بچوں کو بھی اس کا پابند بناؤ کیونکہ بچوں کے اخلاق اور عادات کی درستی اور اصلاح کے لئے میرے نزدیک سب سے زیادہ ضروری امر نماز باجماعت ہی ہے...... میں نے اپنے تجربہ میں نماز باجماعت سے بڑھ کر اور کوئی چیز نیکی کے لئے ایسی موثر نہیں دیکھی۔ سب سے بڑھ کر نیکی کا اثر کرنے والی نماز باجماعت ہی ہے.... ایک رائی کے برابر بھی میرے خیال میں نہیں آتا کہ کوئی شخص نماز باجماعت کا پابند ہو اور پھر اس کی اصلاح کا کوئی موقعہ نہ رہے..... اس کی ضرور اصلاح ہو سکتی ہے۔ اور وہ ضائع نہیں ہوتا۔ اور میں شرح صدر سے کہہ سکتا ہوں کہ آخری وقت تک اس کے لئے اصلاح کا موقعہ ہے مگر وہ نماز باجماعت کا پابند اس رنگ میں ہو کہ اس کو اس میں لذت اور سرور حاصل ہو..... نماز کو سنوار کر پڑھنے والا اور ان شرائط کو ملحوظ رکھنے والا جو اللہ تعالیٰ نے ادائے نماز کے لئے مقرر فرمائی ہیں۔ اپنے اندر فوراً ایک تبدیلی پاتا ہے۔ اور زیادہ دن نہیں گزرتے کہ اس کے اندر ایک خاص ملکہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اسے بدیوں کی شناخت ہو جاتی ہے۔ اور پوشیدہ در پوشیدہ بدیوں پر اسے اطلاع دی جاتی ہے۔ اور مخفی در مخفی گناہوں کا علم جو دوسروں کو نہیں ہوتا اسے دیا جاتا ہے اور ملائکہ اسے ہر موقعہ پر ہوشیار کر دیتے ہیں کہ دیکھنا یہ گناہ ہے ہوشیار ہو جانا۔ اور اسے شیطان کے مقابلہ کی مقدرت عطا ہوتی ہے۔ کیونکہ نمازی اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تحمید کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کسی کا احسان نہیں رکھتا۔ بلکہ اپنے بندہ کو اس کے اعمال کا اعلیٰ سے اعلیٰ بدلہ دیتا ہے۔ جب نماز میں کمال تذلل اور خشوع اور خضوع کے ساتھ انسان خدا تعالیٰ کے حضور میں گر جاتا ہے اور وہ تمام تذلل کے طریق جن کو کسی ملک کے باشندوں نے اظہار عبودیت کے لئے تجویز کیا ہے۔ استعمال کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے اٹھاتا ہے اور جس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے خدا تعالیٰ ملائکہ کو فرماتا ہے کہ دیکھو میرے اس بندہ نے میری پاکیزگی کا اقرار کیا ہے۔ تم اسے پاک کر دو۔ اور اس نے میری حمد کی ہے تم اس کی حمد کو دنیا میں پھیلاؤ۔ اور اس نے میرے حضور میں کمال تذلل اور انکسار کا اظہار کیا ہے تم اس کو عزت و رفعت دو۔

غرض جوں جوں انسان نمازیں پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور حمد اور عظمت کا اقرار کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کے اعمال حسنہ کے ترازو کو بوجھل کرتا جاتا ہے اور انسان کا رفع ہوتا جاتا ہے۔ اور چونکہ گناہ نتیجہ ہے مادیت کے تعلق کا۔ جب انسان اس عالم سے بلند ہوتا جاتا ہے تو اس کا تعلق مادیت سے کم ہوتا جاتا ہے اور وہ گناہوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 651 تا 653)

وہ ہے مہربان و کریم و قدیر
قسم اُس کی اس کی نہیں ہے نظیر

(درثمین)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

☆ مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب کارکن کمیٹی آبادی تحریک جدید ربوہ کے داماد مکرم عابد انور خادم صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ خدام الاحمدیہ ساؤتھ ریجن U.K کے بڑے بیٹے عدیل احمد عمر 5 سال کے گلے اور کان کا آپریشن 3- اگست کو لندن میں ہو رہا ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور بچے کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ محترمہ شکیلہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں اور شالامار ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ محترمہ سلیمہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد سلیم بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور بیمار ہیں جناح ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ محترم سید عبدالباسط شاہ صاحب ابن مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب ایک ہفتہ سے برین ہیمبرج کی وجہ سے علیل ہیں اور کراچی کے ہسپتال میں قومہ کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت مانانوالہ ضلع فیصل آباد لکھتے ہیں کہ میرے ایک قریبی عزیز مکرم عبدالقدیر صاحب حال لندن پر دو سیاہ فام افراد نے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ وہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ اسی طرح میری اہلیہ رشیدہ بی بی صاحبہ سابق صدر لجنہ مانانوالہ بعارضہ قلب بیمار رہتی ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم اعجاز احمد صاحب ناگی (مبارک سائیکل مارٹ) نیلا گنبد لاہور کی بھاوجہ مکرمہ عائشہ برکات صاحبہ اہلیہ مکرم برکات احمد صاحب عرصہ 9 ماہ سے برین ٹیومر کی وجہ سے علیل ہیں۔ دو مرتبہ آپریشن کے بعد بھی ابھی تک صحت مکمل طور پر بحال نہیں ہوئی احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

☆ مکرم میاں ریاض احمد صاحب (سینکی ریڈ پارٹس) راوی پارک لاہور کی والدہ محترمہ مقبول بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عباس علی صاحب گزشتہ 5 ماہ سے پیروں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ایک آپریشن ہوا جو کہ کامیاب رہا۔ بعد ازاں گرنے کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتیں احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب کے والد مولوی نذیر احمد صاحب آف فتح پور ضلع گجرات عرصہ ڈیڑھ ماہ سے شدید شوگر کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ صحت نہایت کمزور ہو گئی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ عطا کرے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد عاصم حلیم صاحب معلم وقف جدید کے ہمزلف اور محترم حکیم محمد عقیل صاحب مرحوم سابق معلم وقف جدید کے داماد مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب جاوید ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 19-7-2001 بروز جمعرات 6 بجے شام چند ماہ بیمار رہنے کے بعد P.A.F ہسپتال سرگودھا میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی عمر 50 سال کے لگ بھگ تھی۔ آپ محکمہ تعلیم میں حاضر سروس تھے۔ 1990ء میں اسیر راہ مولیٰ بھی رہ چکے ہیں۔ آپ نے اپنے پیچھے اپنی بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔

جملہ پسماندگان کے صبر جمیل اور مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

تعلیم القرآن کلاس

☆ مکرم پروفیسر رانا فاروق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ سمبڑیال تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں یکم جولائی سے 10 جولائی 2001ء تک تعلیم القرآن کی ایک سپیشل کلاس لگائی گئی۔ اس کلاس کے لئے خصوصی طور پر سورہ آل عمران کا انتخاب کیا گیا۔ ترجمہ، تفسیر اور تجوید سکھائی گئی۔ اس کلاس میں خدام انصار اور اطفال شرکت کرتے رہے۔ کلاس کی اوسط حاضری 30 رہی۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کو سمجھنے کی اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 1

رات 10-00 بجے تک کھلا رہتا ہے۔ ہمارے فون نمبر 212630 -212281 -04524 ہیں۔

ایشیا سیٹ 2 پر ایم ٹی اے کی نشریات 6 فٹ Solid اور آٹھ فٹ جالی کی ڈش پر بالکل صاف نظر آتی ہیں۔ جن احباب نے اپنی ڈش کی LNB سے اپنے ہمسایوں یا دوستوں کو کنکشن دیئے ہوئے ہیں اگر وہ C Band LNB استعمال کر رہے ہیں جس پر Polarizer نہیں لگا ہوا تو وہ بدستور کنکشن دے سکتے ہیں جبکہ ڈیجیٹل یا F-LNB استعمال کرنے والے احباب ڈیجیٹل ریسیور سے ایسا کنکشن نہ دے سکیں گے۔

اس بارے میں اگر مزید کوئی بات جاننا چاہتے ہوں تو براہ کرم بلا جھجک ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے اوپر دیئے گئے فون نمبر پر رابطہ کریں۔

(سید عبدالحیٰ ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خبریں

ربوہ: 23 جولائی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 24۔ جولائی غروب آفتاب: 7-13
☆ بدھ 25۔ جولائی طلوع فجر: 3-42
☆ بدھ 25۔ جولائی طلوع آفتاب: 5.16

پاکستان کو ملاوٹ شدہ تیل سپلائی حکومت پاکستان اس سکینڈل کی تحقیقات کر رہی ہے کہ 1993ء میں پاکستان نے ایک برطانوی فرم وائٹول کے ذریعے جو دو لاکھ 80 ہزار ٹن کویتی تیل خریدا وہ ملاوٹ شدہ کیوں تھا۔

پرائمری اساتذہ کا ریفریشر کورس کا بائیکاٹ
پنجاب ٹیچر یونین کی کال پر پرائمری اساتذہ نے پورے صوبے میں ریفریشر کورس کے ٹیسٹ کا بائیکاٹ کیا۔ بیشتر شہروں میں جلسے ہوئے اور ریلیاں نکالی گئیں۔

بدعنوانی کا شائبہ بھی نہیں امریکی ذرائع ابلاغ نے حکومت پاکستان کی اقتصادی کارکردگی کو سراہا ہے۔ سی این این کی حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت معیشت کو بڑی حد تک دستاویزی شکل دینے اور پائیدار ٹیکس کی بنیاد قائم کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ پرویز مشرف کی حکومت میں بدعنوانی کا شائبہ تک نہیں ہے۔

امریکی دباؤ کے بغیر مسائل حل نہیں ہو سکتے
واشنگٹن کے مبصرین کا خیال ہے کہ پاکستان اور بھارت کے مابین امن کا سلسلہ اس وقت تک آگے نہیں بڑھ سکتا جب تک امریکہ یا کوئی اور تیسری قوت ان کے درمیان مذاکرات میں مدد نہ کرے۔ تیزی سے بدلتے ہوئے حالات میں امریکی دباؤ کے بغیر پاکستان اور بھارت کے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔

مزید افغان مہاجرین قبول نہیں کریں گے
وفاقی وزیر برائے امور مہاجرین، امور کشمیر و شمالی علاقہ جات نے ایک بار پھر بین الاقوامی برادری کی اپیل مسترد کر دی ہے کہ پاکستان مزید افغان کو برداشت کرے۔ انہوں نے کہا جب تک بین الاقوامی ادارے افغان پناہ گزینوں کے بارے میں پاکستان کو امداد دینے سے گریز کرتے رہیں گے۔ پاکستان اپنی پالیسی پر نظر ثانی نہیں کرے گا۔

میاں اظہر کو ہم نے صدر بنایا میاں اظہر کو ہم نے ہی صدر بنوایا وہ برادری ازم کو فروغ دینے کی بجائے پارٹی کی مضبوطی کے لئے کام کریں ورنہ چھٹی ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ یہ بات مسلم لیگ ہم خیال گروپ پنجاب کے جنرل سیکرٹری نے ایک بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی۔

آئندہ چھ سالوں میں مزید تین سو الخالد ٹینک تیار ہونگے پاکستان اگلے چھ سالوں میں 3 سو مزید الخالد ٹینک فوج کے حوالے کر دے گا۔ یہ ٹینک ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا میں تیار کئے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان نے بین الاقوامی معیار کے ٹینک بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔ اس صلاحیت نے اسے نہ صرف ملکی ضروریات پوری کرنے کے قابل بنا دیا ہے بلکہ وہ انہیں برآمد بھی کرے گا۔

سرکاری محکموں سے آرمی مانیٹرنگ ٹیموں کی واپسی مختلف ترقیاتی اداروں اور سرکاری محکموں میں آرمی مانیٹرنگ ٹیموں کی واپسی اگلے ماہ کی دس تاریخ تک مکمل ہو جائے گی۔ اس ضمن میں اعلیٰ سطح پر تین ماہ پہلے کئے جانے والے فیصلے پر خاموش عملدرآمد شروع ہو گیا ہے۔

ضلعی ناظمین کے الیکشن کے طریقہ کار کا اعلان الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ضلعی ناظمین و نائب ناظمین کے بالواسطہ انتخابات کے لئے انتخابی طریقہ کار واضح کر دیا ہے۔ جبکہ انتخابی انتظامات کو بھی مکمل کئے جانے کی بھرپور تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

بھارت سے چاند نہیں مانگ رہے صدر مملکت کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کو بھارت سے متنازعہ تسلیم کرا کر پاکستان اس سے کوئی چاند نہیں مانگ رہا بلکہ ایک حقیقت کو تسلیم کرانے کی کوشش کر رہا ہے۔ راشد قریشی نے گلف نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان بھارت کے ساتھ مذاکرات کے لئے دروازے بند نہیں کر رہا اور نہ ہی چاہتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں فریق یہ حقیقت تسلیم کر لیں کہ مسئلہ کشمیر اختلافات کی بنیادی وجہ ہے۔

باقی صفحہ 8 پر

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ GHP کی سیل بند معیاری زوداثر پوٹینسی

پوٹینسی	20ML جدید پلاسٹک سیل بند شیشی — اصل قیمت	20ML — رعایتی قیمت	10ML گلاس سیل بند شیشی — اصل قیمت	10ML — رعایتی قیمت
6X/30/200/1000	30/=	10/=	20/=	10/=
10M/50M/CM	45/=	15/=	30/=	15/=

خصوصی پیشکش: (GHP) 117 پوٹینسی کے ساتھ ایک سادہ بکس اور 500 (GHP) پوٹینسی کے ساتھ ایک خوبصورت بریف کیس بالکل مفت حاصل کریں۔ یہ پیشکش محدود مدت کیلئے ہے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گول بازار ربوہ
پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399

بقیہ صفحہ 7

عالمگیریت کے لئے کام جاری رکھیں گے

امیر صنعتی ملکوں (گروپ 8) ... نے اپنی تین روزہ کانفرنس کے حتمی اعلامیے میں اعلان کیا ہے کہ وہ عالمگیر معیشت کے فوائد پھیلا کر غریبوں کی مدد کریں گے۔ اور ترقی پذیر ملکوں سے مفید بات چیت جاری رکھیں گے۔ برطانیہ، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، روس اور امریکہ کے سربراہوں نے کانفرنس میں شرکت کی۔

عالمگیریت کے خلاف ڈیڑھ لاکھ افراد کا مظاہرہ

جی ایٹ کے ملکوں کی سربراہ کانفرنس کے موقع پر عالمگیریت کے خلاف پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں کانفرنس کے آخری روز بھی جاری رہیں۔ جن میں 200- افراد زخمی ہو گئے۔ اطالوی پولیس نے گلوبلائزیشن مخالف تحریک کے پریس سنٹر پر دھاوا بول دیا۔ بتایا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈیڑھ لاکھ افراد نے مظاہرہ کیا۔ آئندہ جی 8 سربراہ اجلاس کینیڈا میں ہوگا۔

مکان برائے فوری فروخت

ایک کمرشل بلڈنگ واقع فیکٹری ایریا مین چوک ربوہ برائے فوری فروخت ہے بلڈنگ میں تمام سہولیات زندگی میسر ہیں نیز آٹا چکی وغیرہ بھی مذکورہ بلڈنگ میں نصب ہیں۔ ضرورت منداحباب فوری رابطہ کریں

فون نمبر 04524-212062

پتہ: احمد اللہ 1/32 فیکٹری ایریا ربوہ

خوشخبری

وہ احباب جماعت احمدیہ جو جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کے لئے جا رہے ہوں۔ ان کے لئے خصوصی ڈسکاؤنٹڈ ائیر ریٹرن ٹکٹ کا انتظام کیا گیا ہے اس سہولت سے جلد استفادہ کرنے کے لئے اور مزید معلومات کے لئے ان ٹیلی فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

Tel- 051-2651231-3 Ex:-2651101-4
Fax- 051- 2651135
EAGLET services Intil(PVT)LTD
14-Block 12-C Markaz F-7 ISLAMABAD

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آلوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار

SRP

سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ بر چناب ٹاؤن نزد گوپ شیر گڑھ پر ریشن فیروز والا لاہور

فون فیکٹری 042-7924522,7924511

فون رہائش 7729194

طالب دعا۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

خوشخبری

I- ربوہ میں پہلی بار خالص کنولا کوکنگ آئل کا ڈپو

II- خوش ذائقہ و زود ہضم اور کولیسٹرول سے پاک۔ بلڈ پریشر اور دل کے مریضوں کے لئے نایاب تحفہ

قیمت صرف -/42 روپے فی لیٹر

رابطہ: سمیع اللہ باجوہ۔ عمر مارکیٹ نزد روف بنگو پور ربوہ

فون نمبر 212297-PP

اکسیر بلڈ پریشر

تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

04524-212434 Fax: 213966

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

پیج جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

پتوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈ شیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر۔ ٹی وی۔ ویڈیو گیم۔ ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔

32 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور 7413853

Email:pro_tech_1@yahoo.com

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ

خان نیم پلیٹس

نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862

ای میل: knp_pk@yahoo.com

DILAWAR RADIO

Deals in: * Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood power Amp + Woofer, *Hi-Fi Stereo Car

Main 3 -Hall Road, Lahore

7352212,7352790

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور

جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز

9 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

فون آفس 448406-5418406

MASTERPIeCES OF ISLAMIC ART

Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs Available in The Shape of Metallic Mounts

MULTICOLOUR (PVT) LIMITED

129-C Rehmanpura Lahore PH:7590106

Fax:7594111, Email:qaddan@brain.net.pk

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ہیں

نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر

فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

انٹرمیڈیٹ (گیارہویں جماعت) کمپیوٹر سائنس ICS میں داخلہ

طلباء اور والدین کو میٹرک کے امتحان میں کامیابی پر دلی مبارکباد

نیشنل کالج ربوہ نے تعلیمی بورڈ فیصل آباد کے ساتھ الحاق کر کے انٹرمیڈیٹ (گیارہویں جماعت) کمپیوٹر سائنس ICS میں داخلہ کا آغاز کیا ہے۔

اگر آپ معیاری تعلیم اور یقینی کامیابی چاہتے ہیں تو فوری رابطہ کیجئے

نیشنل کالج - 23 شکور پارک ربوہ یا فون نمبر 212034

AHMAD MONEY CHANGER

AHMAD MONEY CHANGER AMC

Deals in: All Foreign Currencies, Bank Drafts, TT, FEBC, Encashment Certificate

State Bank Licence # Fe(C)/15612-P-98

B-1, Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore.

Tel.# 5713728, 5713421, 5750480, 5752796 Fax # 5750480

آسامیاں خالی ہیں

1- سیلز مین 10 آدمی عمر 25 تا 35 سال ہو

2- اکاؤنٹنٹ 2 آدمی عمر 25 تا 35 سال ہو

3- سپروائزر کسی صنعتی ادارے کا تجربہ کار ہو عمر 25 تا 35 سال ہو

انٹرویو کے لئے اتوار کے علاوہ کسی بھی دن ایک بجے کے بعد تشریف لائیں۔

پتہ: میاں بھائی (پٹہ کمانی فیکٹری) گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514 فیکس 7932517

العمران جیولرز

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان

فون دوکان 594674 فون رہائش 553733

موبائل 0300-9610532

شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار

فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

ڈاکٹر مبارک احمد شریف ایم بی بی ایس

(پنجاب) ایم آر سی پی (امریکہ) فزیشن اینڈ سرجن

ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ ایم بی بی ایس (پنجاب)

ایم آر سی پی (امریکہ) ایف ٹی آئی ڈی یو (جاپان)

گائنی کالوجسٹ اینڈ الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ

مریم میڈیکل سنٹر

یادگار چوک دار الصدر جنوبی ربوہ فون 04524-213944

24 گھنٹے ایمرجنسی سروس

الٹرا ساؤنڈ ای سی جی کلینیکل لیبارٹری زچہ بچہ سنٹر

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال

زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار

86- علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان

Bani Sons بانی سنز

میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی

فون نمبر 021-7720874-7729137

Fax- (92-21)7773723

E-mail: banisons@cyber.net.Pk

کیپسول روح شباب

مردوں کے لئے قیمت -/80 روپے

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون 211538

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61